تعلیم ہم کو دیتی ہیں کہ ایک سچے مسلمان کے مقاصد حیات کیا ہیں اور اس کی نگاہ میں کیا چیزیں اہمیت رکھتی ہیں جن کو وہ اپنے مولیٰ کی مدد سے حاصل کرنا چاہتا ہے۔

اسباق النحو حصہ دوم | تالیف مولانا حمید الدین فراہی مرحوم ضخامت ۵۶ صفحات قیمت ۶ مدرسۃ الاصلاح سرائے میر۔

اس سلسلہ کے حصہ اول پر ہم پہلے تبصرہ کر چکے ہیں جس میں اسم کی بحث تھی۔ اب یہ دوسرا حصہ بھی شائع ہوگیا ہے جو فعل کے بیان میں ہے۔ حصہ اول پر جو رائے ظاہر کی جا چکی ہے اس پر اب کسی اضافہ کی حاجت نہیں۔

تفسیر آیہ الیوم اکملت لکم دینکم (۲) وصیت رسول (۳) مسلمانوں پر ایک نظر | یہ تینوں رسائل مولوی سید ابوالحسن علی صاحب معلم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کی تالیف سے ہیں۔

پہلے رسالہ میں مولف نے تکمیل دین کے معنی سمجھائے ہیں تکمیل دین کے معنی یہ ہیں کہ خدا کو جو کچھ ہدایت دینی تھی اور بندوں کو دین و دنیا کی بہتری کے لیے جس ہدایت کی ضرورت تھی وہ پوری کی پوری دیدی گئی اب اس میں نہ کچھ گھٹانے کی ضرورت ہے نہ بڑھانے کی۔ مسلمان اگر فلاح پا سکتے ہیں تو دین کی پوری تعلیم پر اعتقاد رکھ کر اور عمل کر کے ہی پا سکتے ہیں کمی کریں تب بھی نقصان اٹھائیں گے اور زیادتی کریں تب بھی نقصان اٹھائیں گے۔ دوسرے رسالہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری وصیتیں جمع کی گئی ہیں اور مسلمانوں کو توجہ دلائی گئی ہے کہ اگر تم کو سرکار سے محبت ہے تو ان وصیتوں کو پورا کرو۔

تیسرے رسالہ میں مولف نے بتایا ہے کہ اس زمانہ میں مسلمانوں کو دیکھ کر قلب پر تین اثر پڑتے ہیں پہلی نظر میں حیرت ہوتی ہے کہ یا تو یہ امت کبھی ہزاروں کی تعداد میں تھی یا اب کروڑوں تک پہنچ چکی ہے اور روئے زمین کے گوشہ گوشہ میں پہنچی ہوئی ہے دوسری نظر میں تحیر طاری ہو جاتی ہے کہ یا تو اس قلیل اور بے سر و سامان گروہ کی سطوت کا وہ عالم تھا یا اب اس عظیم الشان قوم کی کمزوری اس حد کو پہنچ گئی ہے تیسری نظر میں دل پر حسرت چھا جاتی ہے کہ کاش ان بیکار کروڑوں کی بجائے ہی کارآمد ہزاروں ہم میں ہوتے۔

تین پیسے کے ٹکٹ بھیج کر تینوں رسالے مفت طلب کیے جا سکتے ہیں۔ ملنے کا پتہ دفتر ندوۃ العلماء لکھنؤ۔